ماڈیول ۲۲

وضو کی سنتیں اور مستحب اعمال

وضو میں کلی، ناک میں پانی چڑھانے اور ناک صاف کرنے کا طریقہ

وضو کرتے وقت مضمضہ (کلی)، استنشاق (ناک میں پانی ڈالنا) اور استنسار (ناک صاف کرنا) مسنون اعمال ہیں۔ یہ تمام اعمال دائیں اور بائیں ہاتھ کے استعمال کے ساتھ مخصوص ہیں، جس پر فقہاء کا اجماع ہے۔

1. مضمضہ (کلی کرنا) کا مسنون طریقہ

وضو کرتے وقت کلی کرنا ایک اہم سنت ہے، جسے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر ادا کرنا چاہیے۔

2. استنشاق (ناک میں پانی چڑھانا) کا مسنون طریقہ

ناک میں پانی چڑھانے کا عمل استنشاق کہلاتا ہے۔ اس عمل کو دائیں ہاتھ سے انجام دینا مسنون ہے۔

3. استنسار (ناک صاف کرنا) کا مسنون طریقہ

ناک صاف کرنے کو استنسار کہتے ہیں اور یہ بائیں ہاتھ سے انجام دیا جائے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آیا ہے کہ آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا۔ (صحیح بخاری)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کلی کی اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیا۔" (سنن نسائی: حدیث نمبر 91)

وضو کے اعضاء کو دو یا تین بار دھونا

وضو کرتے وقت اعضاء کو تین تین بار دھونا مسنون ہے جبکہ ایک بار دھونا فرض ہے۔ دو بار یا تین بار دھونا سنت ہے اور تین سے زیادہ بار دھونا ناجائز ہے۔

وضو کے اعضاء کو دھونے کی ترتیب

ایک مرتبہ دھونا فرض ہے، دو مرتبہ اور تین مرتبہ دھونا سنت ہے، اور چار یا اس سے زیادہ مرتبہ دھونا ناجائز اور ممنوع ہے۔

دلیل: حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا: "لوگو، وضو اسی طرح ہے جیسے ہم نے تمہیں کر کے دکھایا۔ جس نے اس میں اضافہ کیا یا کمی کی، اس نے ظلم اور زیادتی کی

ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

وضو کے دوران انگلیوں کا خلال مسنون ہے۔ اس سے پانی مکمل طور پر انگلیوں کے درمیان پہنچتا ہے اور وضو کی صفائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

پہلا قول: جمہور علماء کا قول ہے کہ انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔

دلیل: حضرت لقیط بن صابورا رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "وضو کو مکمل کرو اور انگلیوں کا خلال کرو۔" (سنن ابوداؤد: حدیث نمبر 129)

دلیل: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "وضو کرتے وقت اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔" (صحیح مسلم)

دوسرا قول: مالکیہ کے نزدیک ہاتھوں کا خلال واجب اور پاؤں کا خلال سنت ہے۔

دلیل: روایات میں نبی کریم ﷺ سے انگلیوں کا خلال کرنے کا عمومی حکم وارد ہوا ہے، "وضو کو مکمل کرو اور انگلیوں کا خلال کرو"۔ لیکن مالکیہ کے نزدیک ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں فرق کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ہاتھوں کی انگلیوں میں پانی آسانی سے پہنچ جاتا ہے، اس لیے اس کا خلال واجب ہے، جبکہ پاؤں کی انگلیوں میں پانی پہنچانا نسبتاً مشکل ہے، اس لیے اس میں تخفیف کرتے ہوئے اسے سنت قرار دیا گیا ہے۔

تیسرا قول: بعض علماء کے نزدیک یہ عمل مطلقاً واجب ہے۔

بعض علماء کے نزدیک وضو میں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا مطلقاً واجب ہے، چاہے انگلیوں کے درمیان پانی پہنچ رہا ہو یا نہ پہنچ رہا ہو۔ ان علماء کی دلیل یہ ہے کہ خلال کے بارے میں احادیث میں "امر" کا صیغہ آیا ہے، جو عموماً وجوب پر دلالت کرتا ہے۔

راجح قول: راجح قول یہ ہے کہ وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔ اگر پانی انگلیوں کے درمیان نہ پہنچ رہا ہو تو اس صورت میں وضو کی تکمیل کے لیے خلال کرنا واجب ہو سکتا ہے، لیکن عمومی طور پر یہ مسنون عمل ہے اور اسے ترک کرنے سے وضو باطل نہیں ہوتا۔

داڑھی کا خلال کرنا

وضو کرتے وقت گھنی داڑھی والوں کے لیے داڑھی کا خلال کرنا مسنون ہے تاکہ پانی جلد تک پہنچ سکے۔ اگر داڑھی ہلکی ہو تو اسے دھونا ہی کافی ہے۔

پہلا قول: جمہور علماء کے مطابق غسل جنابت میں داڑھی کا خلال واجب جبکہ وضو میں سنت ہے۔

جمہور علماء جیسے فقہائے حنفیہ، شافعیہ اور حنابلہ کے نزدیک غسل جنابت میں داڑھی کا خلال واجب ہے تاکہ جنابت کے غسل میں پانی جسم کے تمام حصوں تک پہنچ جائے، جبکہ وضو میں یہ عمل سنت ہے۔ ان کا موقف یہ ہے کہ غسل جنابت میں چونکہ جسم کے ہر حصے کو پانی پہنچانا ضروری ہے، اس لیے داڑھی کا خلال بھی واجب ہے۔ تاہم، وضو میں خلال کرنا سنت ہے اور اس کے بغیر بھی وضو مکمل اور صحیح مانا جاتا ہے۔

دلیل: آیتِ تطہیر: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جنابت کی حالت میں مکمل پاکیزگی حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔

"وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا" (المائدہ: 6)

اس آیت سے مراد یہ ہے کہ پورے جسم کو پاک کرنا ضروری ہے، اور گھنی داڑھی میں پانی کے پہنچنے کے لیے خلال کرنا بھی ضروری ہے۔

دلیل: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "نبی کریم ﷺ نے وضو کیا اور اپنی داڑھی کا خلال کیا۔" (سنن ترمذی: حدیث نمبر 31) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وضو میں داڑھی کا خلال سنت ہے۔

دوسرا قول: مالکیہ کے نزدیک وضو اور غسل دونوں میں داڑھی کا خلال مسنون ہے۔

مالکیہ کے نزدیک وضو اور غسل جنابت دونوں میں داڑھی کا خلال مسنون ہے، چاہے داڑھی گھنی ہو یا ہلکی۔ ان کے نزدیک داڑھی کا خلال کرنا ایک پسندیدہ عمل ہے اور اس پر عمل کرنے سے وضو کی تکمیل ہوتی ہے، لیکن یہ واجب نہیں ہے۔

تیسرا قول: بعض علماء کے مطابق وضو اور غسل دونوں میں داڑھی کا خلال واجب ہے۔

دلیل: وجوب کا استدلال: ان علماء کا کہنا ہے کہ وضو یا غسل میں پانی کا ہر عضو تک پہنچنا فرض ہے، اور اگر داڑھی گھنی ہو تو پانی جلد تک نہیں پہنچ سکتا، اس لیے خلال واجب ہو جاتا ہے۔

دلیل: احادیث میں وجوب کی دلالت: کچھ روایات میں داڑھی کے خلال کا امر آیا ہے، جسے ان علماء نے وجوب پر محمول کیا ہے۔

راجح قول

راجح اور صحیح قول جمہور علماء کا ہے کہ وضو میں داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے۔ اگر داڑھی گھنی ہے اور پانی اس کے اندرونی حصے تک پہنچنے میں مشکل ہو، تو خلال کرنا مستحب ہے۔ تاہم، اگر پانی بغیر خلال کے جلد تک پہنچ رہا ہو تو خلال کیے بغیر بھی وضو صحیح ہو جائے گا۔

انگوٹھی اور دیگر زیورات کو حرکت دینا

اگر وضو کرتے وقت انگوٹھی یا تنگ زیورات ہوں تو انہیں حرکت دینا چاہیے تاکہ پانی ان کے نیچے پہنچ سکے۔ اگر زیور کھلا ہو اور پانی نیچے پہنچ سکتا ہو تو حرکت دینا ضروری نہیں۔

دلیل: نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو وضو دوبارہ کرنے کا حکم دیا جس کی پاؤں پر ناخن برابر حصہ خشک رہ گیا تھا۔ (صحیح مسلم)

ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا

نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لیے نیا وضو فرماتے تھے اگرچہ پچھلا وضو باقی ہوتا۔ یہ عمل مسنون ہے اور اس سے وضو کی نورانیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

دلیل: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لیے نیا وضو فرماتے تھے جبکہ صحابہ کرام ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ لیتے تھے۔

دلیل: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے آج وہ کام کیا جو آپ پہلے نہیں کرتے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "عمر، میں نے یہ جان بوجھ کر کیا تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں۔"

وضو کے بعد دعائیں پڑھنا

وضو کے بعد دعا پڑھنا سنت ہے اور اس سے بہت زیادہ اجر حاصل ہوتا ہے۔

مسنون دعائیں اور ان کی فضیلت

1. "اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، واشہد ان محمد عبدہ ورسولہ"

فضیلت: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھ لے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور وہ جس سے چاہے داخل ہو۔" (صحیح مسلم: حدیث نمبر 234)

2. "اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین"

یہ دعا ترمذی میں ہے اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

3. "سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لاالہ الاانت، استغفرک واتوب الیک"

یہ دعا وضو کے بعد اور مجلس کے اختتام پر بھی مسنون ہے۔ (مستدرک حاکم)

غیر مسنون اعمال جو وضو کے دوران مشہور ہیں

1. گردن کا مسح کرنا: دلیل

گردن کے مسح کے بارے میں علماء کے دو مختلف اقوال ہیں۔ جمہور علماء گردن کے مسح کو غیر مسنون اور بدعت سمجھتے ہیں، جبکہ فقہائے حنفیہ اور بعض شافعیہ اسے مستحب مانتے ہیں۔ ان دونوں اقوال کی تفصیل اور ان کی دلیلیں درج ذیل ہیں:

پہلا قول: گردن کا مسح غیر مسنون ہے

جمہور علماء جیسے امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک گردن کا مسح وضو کی سنت میں شامل نہیں ہے۔ ان علماء کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ سے وضو کے صحیح طریقے میں گردن کے مسح کا ثبوت نہیں ملتا۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور دیگر محدثین کی رائے: شیخ الاسلام ابن تیمیہ، امام ابن القیم اور امام نووی رحمہم اللہ نے گردن کے مسح کو بدعت قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ عمل نبی کریم ﷺ کی سنت میں شامل نہیں اور اس کا ترک ہی بہتر ہے۔

دوسرا قول: گردن کا مسح مستحب ہے

فقہائے حنفیہ اور بعض شافعی علماء کے نزدیک گردن کا مسح وضو کا مستحب عمل ہے۔ ان علماء نے اسے وضو کی تکمیل اور زیادہ پاکیزگی کے لیے مستحب قرار دیا ہے۔

دلیل: ضعیف روایات میں گردن کا مسح- کچھ ضعیف روایات میں گردن کے مسح کا ذکر آیا ہے، جیسے حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گردن کا مسح کیا۔ (کشف الاستار) تاہم، محدثین نے ان روایات کو ضعیف قرار دیا ہے اور ان سے سنت کا ثبوت نہیں ملتا۔

2. وضو کے اعضا کی چمک کو بڑھانا

کچھ لوگ وضو کے اعضاء، مثلاً ہاتھوں، چہرے اور پاؤں کو اس کی حد سے زیادہ دھوتے ہیں تاکہ وضو کے اعضاء کی چمک بڑھ جائے، اور قیامت کے دن ان کے اعضاء زیادہ چمکیں۔

پہلا قول (مالکیہ): مالکیہ کے نزدیک اعضاء کو مقررہ حدود سے زیادہ دھونا جائز نہیں ہے، بلکہ اعضا کو اتنی ہی مقدار میں دھونا چاہیے جتنی وضو کے فرائض میں بیان کی گئی ہے۔

دوسرا قول (جمہور): حنفیہ، شافعیہ اور حنابلہ کے نزدیک آزائے وضو کی چمک بڑھانا جائز ہے، مگر اس میں بھی اعتدال ضروری ہے اور بہت زیادہ تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔

دلیل: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وضو کرنے والوں کے اعضاء قیامت کے دن چمک رہے ہوں گے، اور آپ نے کہا کہ "جو اپنی چمک بڑھانا چاہے وہ بڑھالے۔" (صحیح بخاری)۔

البتہ، جمہور علماء کا کہنا ہے کہ اس روایت میں یہ حکم عمومی ہے اور نبی ﷺ سے وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونا ثابت نہیں۔ اکثر علماء نے اسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا مدرج کلام (اضافہ شدہ کلام) قرار دیا ہے۔

3. وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا اور انگلی اٹھانا

وضو کے بعد بعض لوگ آسمان کی طرف دیکھتے ہیں اور شہادت کی انگلی کو اٹھا کر دعا کرتے ہیں۔ اس عمل کو مسنون سمجھا جاتا ہے جبکہ سنت میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔

یہ عمل اہل علم کے نزدیک ثابت نہیں اور اکثر محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

دلیل: ضعیف روایت: سنن ابوداود میں ایک روایت آتی ہے جس میں وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا ذکر ہے، لیکن اہل علم نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔

4. وضو کے دوران خاموشی اختیار کرنا

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وضو کے دوران مکمل خاموش رہنا سنت ہے اور وضو میں کسی قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ یہ ایک مشہور تصور ہے جو اکثر لوگوں کے درمیان پایا جاتا ہے۔ اس عمل کے بارے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی کہ نبی ﷺ نے وضو کے دوران گفتگو سے روکا ہو۔ اس لیے خاموشی اختیار کرنے کو سنت نہیں کہا جا سکتا، بلکہ یہ محض ایک مستحب عمل ہے۔

دلیل: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ وضو فرما رہے تھے تو انہوں نے آپ کے موزے اتارنے کے لیے جھکنا چاہا، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "رہنے دو، میں نے انہیں پاکیزگی کی حالت میں پہنا ہے۔" (صحیح بخاری)

یہ حدیث بتاتی ہے کہ ضرورت کے وقت وضو کے دوران گفتگو کرنا جائز ہے اور یہ سنت کے خلاف نہیں۔

Wudhu ki Sunnatein aur Mustahab Aamaal

Wudhu mein Kulli, Naak mein Pani Charhane aur Naak Saaf Karne ka Tareeqa

Wudhu karte waqt Mazmaza (Kulli), Istinshaq (Naak mein pani dalna) aur Istinsaar (Naak saaf karna) masnoon aamaal hain. Yeh tamam aamaal daayein aur bayein haath ke istemaal ke sath makhsoos hain, jis par fuqaha ka ijma' hai.

1. **Mazmaza (Kulli karna) ka Masnoon Tareeqa**
   Wudhu karte waqt kulli karna aik ahem sunnat hai, jise daayein haath se pani le kar ada karna chahiye.

2. **Istinshaq (Naak mein pani charhana) ka Masnoon Tareeqa**
   Naak mein pani charhane ka amal istinshaq kehlata hai. Is amal ko daayein haath se anjaam dena masnoon hai.

3. **Istinsaar (Naak saaf karna) ka Masnoon Tareeqa**
   Naak saaf karne ko istinsaar kehte hain aur ye bayein haath se anjaam diya jaye.

Hazrat Usman رضی اللہ عنہ ki hadees mein aaya hai ke aap ﷺ ne daayein haath se pani le kar kulli ki aur naak mein pani charhaya. (Sahih Bukhari)
Hazrat Ali رضی اللہ عنہ farmate hain: "Aap ﷺ ne daayein haath se pani le kar kulli ki aur bayein haath se naak saaf kiya." (Sunan Nasai: Hadees No. 91)

Wudhu ke A'za ko do ya teen baar dhona

Wudhu karte waqt a'za ko teen teen baar dhona masnoon hai jabke aik baar dhona farz hai. Do baar ya teen baar dhona sunnat hai aur teen se zyada baar dhona na-jaiz hai.

Wudhu ke A'za ko dhone ki tarteeb

Aik martaba dhona farz hai, do martaba aur teen martaba dhona sunnat hai, aur chaar ya is se zyada martaba dhona na-jaiz aur mamnoo hai.

Daleel:
Hazrat Umar bin Shuaib رضی اللہ تعالی عنہ farmate hain ke Nabi Kareem ﷺ ne Wudhu ki kefiyat bayan karte hue kaha: "Logon, Wudhu usi tarah hai jaise humne tumhe kar ke dikhaya. Jis ne is mein izafa kiya ya kami ki, us ne zulm aur ziyadti ki."

Haath aur Paon ki Ungliyon ka Khalal karna

Wudhu ke dauran ungliyon ka khalal masnoon hai. Is se pani mukammal tor par ungliyon ke darmiyan pohanchta hai aur Wudhu ki safai mein izafa hota hai.

Pehla Qaul: Jamhur ulema ka qaul hai ke ungliyon ka khalal karna sunnat hai.

Daleel: Hazrat Laqeet bin Sabura رضی اللہ عنہ riwayat karte hain ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya: "Wudhu ko mukammal karo aur ungliyon ka khalal karo." (Sunan Abu Dawood: Hadees No. 129)
Daleel: Hazrat Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہما se marvi hai ke Nabi ﷺ ne farmaya: "Wudhu karte waqt apne haath aur paon ki ungliyon ka khalal karo." (Sahih Muslim)

Dosra Qaul: Maalikiyah ke nazdeek haathon ka khalal wajib aur paon ka khalal sunnat hai.

Daleel: Riwayat mein Nabi Kareem ﷺ se ungliyon ka khalal karne ka umoomi hukm warid hua hai, "Wudhu ko mukammal karo aur ungliyon ka khalal karo". Lekin Maalikiyah ke nazdeek haath aur paon ki ungliyon mein farq kiya gaya hai. Un ke mutabiq haath ki ungliyon mein pani asaani se pohanch jata hai, is liye iska khalal wajib hai, jabke paon ki ungliyon mein pani pohanchana nisbatan mushkil hai, is liye is mein takhfeef karte hue isay sunnat qarar diya gaya hai.

Teesra Qaul: Baaz ulema ke nazdeek ye amal mutlaqan wajib hai.
Baaz ulema ke nazdeek Wudhu mein haath aur paon ki ungliyon ka khalal karna mutlaqan wajib hai, chahe ungliyon ke darmiyan pani pohanch raha ho ya na pohanch raha ho. In ulema ki daleel ye hai ke khalal ke bare mein ahadees mein "Amr" ka sigha aaya hai, jo aam tor par wujoob par dalalat karta hai.

Raajih Qaul: Raajih qaul ye hai ke Wudhu mein ungliyon ka khalal karna sunnat hai. Agar pani ungliyon ke darmiyan na pohanch raha ho to is surat mein Wudhu ki takmeel ke liye khalal karna wajib ho sakta hai, lekin umoomi tor par ye masnoon amal hai aur isay tark karne se Wudhu batil nahi hota.

Daarhi ka Khalal karna

Wudhu karte waqt ghani daarhi walon ke liye daarhi ka khalal karna masnoon hai taake pani jald tak pohanch sake. Agar daarhi halki ho to ise dhona hi kaafi hai.

Pehla Qaul: Jamhur ulema ke mutabiq ghusl-e-janabat mein daarhi ka khalal wajib jabke Wudhu mein sunnat hai.

Jamhur ulema jaise fuqaha-e-Hanafiyah, Shafaiyah aur Hanabilah ke nazdeek ghusl-e-janabat mein daarhi ka khalal wajib hai taake janabat ke ghusl mein pani jism ke tamam hisson tak pohanch jaye, jabke Wudhu mein ye amal sunnat hai. In ka mauqif ye hai ke ghusl-e-janabat mein chun ke jism ke har hissa ko pani pohanchana zaroori hai, is liye daarhi ka khalal bhi wajib hai. Taahum, Wudhu mein khalal karna sunnat hai aur is ke baghair bhi Wudhu mukammal aur sahih mana jata hai.

Daleel:
Aayat-e-Taharat: Quran Majeed mein Allah Ta'ala ne janabat ki haalat mein mukammal pakeezgi hasil karne ka hukm diya hai.

"وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا" (Al-Ma'idah: 6)
Is aayat ka matlab ye hai ke poore jism ko paak karna zaroori hai, aur ghani daarhi mein pani ke pohanchne ke liye khalal karna bhi zaroori hai.

Daleel: Hazrat Usman رضی اللہ عنہ se marvi hai ke "Nabi Kareem ﷺ ne Wudhu kiya aur apni daarhi ka khalal kiya." (Sunan Tirmizi: Hadees No. 31) Is se maloom hota hai ke Wudhu mein daarhi ka khalal sunnat hai.

Dosra Qaul: Maalikiyah ke nazdeek Wudhu aur ghusl dono mein daarhi ka khalal masnoon hai. Maalikiyah ke nazdeek Wudhu aur ghusl-e-janabat dono mein daarhi ka khalal masnoon hai, chahe daarhi ghani ho ya halki. In ke nazdeek daarhi ka khalal karna ek pasandeeda amal hai aur is par amal karne se Wudhu ki takmeel hoti hai, lekin ye wajib nahi hai.

Teesra Qaul: Baaz ulema ke mutabiq Wudhu aur ghusl dono mein daarhi ka khalal wajib hai.
Daleel: Wujoob ka istadlal: In ulema ka kehna hai ke Wudhu ya ghusl mein pani ka har uzoo tak pohanchna farz hai, aur agar daarhi ghani ho to pani jald tak nahi pohanch sakta, is liye khalal wajib ho jata hai.

Daleel: Ahadees mein wujoob ki dalalat: Kuch riwayat mein daarhi ke khalal ka amr aaya hai, jise in ulema ne wujoob par mahmool kiya hai.

Raajih Qaul
Raajih aur sahih qaul jamhur ulema ka hai ke Wudhu mein daarhi ka khalal karna sunnat hai. Agar daarhi ghani hai aur pani us ke andaruni hisson tak pohanchne mein mushkil ho, to khalal karna mustahab hai. Taahum, agar pani baghair khalal ke jald tak pohanch raha ho to khalal kiye baghair bhi Wudhu sahih ho jaye ga.

Angoothi aur Deegar Zewar Ko Harkat Dena
Agar Wudhu karte waqt angoothi ya tang zewar ho to unhein harkat dena chahiye taake pani un ke neeche pohanch sake. Agar zewar khula ho aur pani neeche pohanch sakta ho to harkat dena zaroori nahi.

Daleel: Nabi Kareem ﷺ ne aik shakhs ko Wudhu dobara karne ka hukm diya jis ki paon par nakhun barabar hissa khushk reh gaya tha. (Sahih Muslim)

Har Namaz ke liye Naya Wudhu karna
Nabi Kareem ﷺ har namaz ke liye naya Wudhu farmaate the agarche pichla Wudhu baqi hota. Ye amal masnoon hai aur is se Wudhu ki nooraniyat mein izafa hota hai.

Daleel: Hazrat Anas رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ har namaz ke liye naya Wudhu farmaate the jabke Sahaba Karam aik Wudhu se kai namazein parh lete the.

Daleel: Hazrat Buraida رضی اللہ عنہ riwayat karte hain ke Fath-e-Makkah ke din Nabi ﷺ ne aik Wudhu se kai namazein parheen. Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ne kaha ke ya Rasool Allah ﷺ aap ne aaj wo kaam kiya jo aap pehle nahi karte the. Nabi ﷺ ne farmaya: "Umar, maine ye jaan boojh kar kiya taake logon ko maloom ho ke aik Wudhu se kai namazein parhi ja sakti hain."

Wudhu ke Baad Duaein Parhna

Wudhu ke baad dua parhna sunnat hai aur is se bohot zyada ajar hasil hota hai.

Masnoon Duaein aur un ki Fazilat

" اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له، واشهد ان محمد عبده و رسوله "

Fazilat: Hazrat Umar رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya: "Jo shakhs Wudhu ke baad ye dua parh le us ke liye jannat ke aathon darwaze khol diye jate hain aur wo jis se chahe dakhil ho." (Sahih Muslim: Hadees No. 234)

" اللهم اجعلني من التوابين و اجعلني من المتطهرين "

Ye dua Tirmizi mein hai aur Sheikh Albani رحمہ اللہ ne is hadees ko sahih kaha hai.

" سبحانك اللهم و بحمدك اشهد ان لا اله الا انت، استغفرك و اتوب اليك "

Ye dua Wudhu ke baad aur majlis ke ikhtitam par bhi masnoon hai. (Mustadrak Hakim)

Ghair Masnoon Aamaal jo Wudhu ke dauran mashhoor hain

1. Gardan ka masah karna: Daleel

Gardan ke masah ke bare mein ulema ke do mukhtalif aqwaal hain. Jamhur ulema gardan ke masah ko ghair masnoon aur bidat samajhte hain, jabke fuqaha-e-Hanafiyah aur baaz Shafaiyah ise mustahab mante hain. In dono aqwaal ki tafseel aur un ki daleelein darj-e-zail hain:

Pehla Qaul: Gardan ka masah ghair masnoon hai

Jamhur ulema jaise Imam Malik, Imam Shafai aur Imam Ahmed bin Hanbal ke nazdeek gardan ka masah Wudhu ki sunnat mein shamil nahi hai. In ulema ka kehna hai ke Nabi Kareem ﷺ se Wudhu ke sahih tareeqa mein gardan ke masah ka saboot nahi milta.

Sheikh-ul-Islam Ibn Taymiyah aur deegar Muhaddiseen ki raaye: Sheikh-ul-Islam Ibn Taymiyah, Imam Ibn Qayyim aur Imam Nawawi رحمہ اللہ ne gardan ke masah ko bidat qarar diya hai. Un ka kehna hai ke ye amal Nabi Kareem ﷺ ki sunnat mein shamil nahi aur is ka tark hi behtar hai.

Dosra Qoul: Gardan ka Masah Mustahab Hai

Fuqaha-e-Hanafiyah aur baaz Shafai ulema ke nazdeek gardan ka masah Wudhu ka mustahab amal hai. In ulema ne isay Wudhu ki takmeel aur zyada pakeezgi ke liye mustahab qarar diya hai.

Daleel:

Zaeef riwayaton mein gardan ka masah - kuch zaeef riwayaton mein gardan ke masah ka zikr aaya hai, jaise Hazrat Wa'il bin Hajar رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne gardan ka masah kiya. (Kashf al-Astar) Taaham, muhaddiseen ne in riwayaton ko zaeef qarar diya hai aur in se sunnat ka saboot nahi milta.

2. Wudhu ke A'za ki Chamak ko Barhana

Kuch log Wudhu ke a'za, maslan haath, chehra aur paon ko iski had se zyada dhote hain taake Wudhu ke a'za ki chamak barh jaye aur qayamat ke din un ke a'za zyada chamkein.

Pehla Qoul (Malikiyah): Malikiyah ke nazdeek a'za ko muqarrar hudood se zyada dhona jaaiz nahi hai, balke a'za ko utni hi miqdaar mein dhona chahiye jitni Wudhu ke farayz mein bayan ki gayi hai.

Dosra Qoul (Jamhur): Hanafiyah, Shafaiyah aur Hanabilah ke nazdeek azaaye Wudhu ki chamak barhana jaaiz hai, magar is mein bhi itidal zaroori hai aur bohot zyada tajawuz nahi karna chahiye.

Daleel:

Hazrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya ke Wudhu karne walon ke aza qayamat ke din chamak rahe honge, aur aap ne kaha ke "jo apni chamak barhana chahe wo barha le." (Sahih Bukhari)
Albata, jamhur ulema ka kehna hai ke is riwayat mein ye hukm umoomi hai aur Nabi ﷺ se Wudhu mein muqarrar had se zyada dhona sabit nahi. Aksar ulema ne isay Hazrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ ka mudraj kalaam (izafa shuda kalaam) qarar diya hai.

3. Wudhu ke baad Aasman ki taraf Dekhna aur Ungli Uthana

Wudhu ke baad baaz log aasman ki taraf dekhte hain aur shahadat ki ungli ko utha kar dua karte hain. Is amal ko masnoon samjha jata hai jabke sunnat mein iska zikr nahi milta.

Ye amal ahl-e-ilm ke nazdeek sabit nahi aur aksar muhaddiseen ne ise zaeef qarar diya hai.

Daleel:

Zaeef riwayat: Sunan Abu Dawood mein ek riwayat aati hai jisme Wudhu ke baad aasman ki taraf nazar uthane ka zikr hai, lekin ahl-e-ilm ne is riwayat ko zaeef qarar diya hai.

4. Wudhu ke dauran Khamoshi Ikhtiyar Karna

Baaz log ye samajhte hain ke Wudhu ke dauran mukammal khamoshi rehna sunnat hai aur Wudhu mein kisi qisam ki guftagu nahi karni chahiye. Ye ek mashhoor tasawwur hai jo aksar logon ke darmiyan paya jata hai. Is amal ke bare mein koi sahih hadees nahi milti ke Nabi ﷺ ne Wudhu ke dauran guftagu se roka ho. Is liye khamoshi ikhtiyar karne ko sunnat nahi kaha ja sakta, balke ye mehaz ek mustahab amal hai.

Daleel:

Hazrat Mughira bin Shuba رضی اللہ عنہ se marvi hai ke Nabi Kareem ﷺ Wudhu farma rahe the to unhon ne aap ke moze utarne ke liye jhukna chaha, is par aap ﷺ ne farmaya: "Rehne do, maine inhein pakeezgi ki haalat mein pehna hai." (Sahih Bukhari)
Ye hadees batati hai ke zaroorat ke waqt Wudhu ke dauran guftagu karna jaaiz hai aur ye sunnat ke khilaf nahi.